ماہ جنوری ۱۹۹۶ء میں کمیشن کے ممبران اور دوسرے ساتھی حکومت اور اپوزیشن قائدین کو خطوط لکھیں گے جن میں اُن سے آٹھویں ترمیم کے خاتمے کے لیے پارلیمنٹ میں اپنا کردار ادا کرنے کی درخواست کی جائے گی۔

ماہ فروری، مارچ اور اپریل ۱۹۹۶ء میں مقامی سطح پر میٹنگز، ورکشاپس اور سیمینارز کا اہتمام کیا جائے گا جن میں عوام کو اس ترمیم کے مضر اثرات سے آگاہ کیا جائے گا۔

کمیشن کے خیال میں پاکستان کے عوام اور بالخصوص اقلیتوں کو درپیش بیشتر مسائل کا تعلق آٹھویں ترمیم سے ہے، لہذا جمہوریت کے استحکام اور عوامی فلاح کے لیے آٹھویں ترمیم کا خاتمہ اشد ضروری ہے۔ کمیشن نے آٹھویں ترمیم کے خلاف اپنی مہم میں حصہ دار بننے کے لیے پاکستان کے تمام شہریوں سے اپیل کی ہے۔

ایک مسیحی کا فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے انتخاب!

وفاقی وزیر قدرتی وسائل و پٹرولیم جناب انور سیف اللہ اُس وقت حیران رہ گئے جب اُنہوں نے "آئل اینڈ گیس ڈویلپمنٹ کارپوریشن" کے ملازمین میں سے ایک مسیحی، جاوید مسیح کا نام اُن افراد کے ساتھ پڑھا جنہیں اپریل ۱۹۹۶ء میں کارپوریشن کی جانب سے فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے بھیجا جا رہا ہے۔ وزیر پٹرولیم نے جاوید مسیح کا نام پڑھنے کے بعد کہا کہ یہ کمپیوٹر کے ذریعہ ہونے والی قرعہ اندازی کے غیر جانبدار ہونے کا ایک ثبوت ہے۔

قرعہ اندازی کے وقت جناب انور سیف اللہ کے ہمراہ صوبہ سرحد کے ایک مسیحی رکنِ صوبائی اسمبلی، جناب پرویز بھی اتفاقاً موجود تھے۔ اُنہوں نے کہا کہ جب ایک مسیحی کا نام فریضۂ حج کی ادائیگی کے لیے نکل آیا ہے اور اُن کی برادری کے ایک رکن صوبائی اسمبلی بھی یہاں موجود ہیں تو اس حسن اتفاق پر جاوید مسیح کو، اگر وہ کیتھولک ہیں تو ویٹی کن بھیجا جائے گا اور اگر انگلیکن پروٹسٹنٹ ہیں تو کنٹربری جاسکتے ہیں۔ (روزنامہ "دی نیوز" اسلام آباد، ۲۳ نومبر ۱۹۹۵ء)

پاکستان میں مقیم پوپ کے نمائندے نے "امن ہال" کا افتتاح کیا۔

وطنِ عزیز کی کیتھولک مسیحی برادری حسب سابق تعلیمی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ ۱۵ دسمبر ۱۹۹۵ء کو جیسس اینڈ میری سکول سیالکوٹ کے نو تعمیر شدہ "پیس ہال" کا افتتاح پوپ جان پال دوم کے نمائندے، ریستو فریٹینی نے کیا۔ اِس عمارت پر ۳۵ لاکھ روپے خرچ آئے ہیں۔ ہال کی افتتاحی تقریب